بسم اللہ الرحمن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily **ALFAZL** RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۸/۳۳	۸ ذوالحجہ ۱۳۹۹ھ ۳۰ اخاء ۱۳۵۸ ہش ۳۰ اکتوبر ۱۹۷۹ء	نمبر ۲۴۷

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۳۰ اخاء / اکتوبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کی مرسلہ کل شام کی اطلاع منظر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو اپنی حفظ و امان میں ہر طرح خیر و عافیت سے رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

ربوہ میں نماز عید

عیدالاضحیٰ یکم نومبر بروز جمعرات ہوگی۔ نماز عید کا وقت ۸-۲۰ صبح مقرر ہوا ہے احباب وقت مقررہ پر نماز عید کے لئے مسجد اقصیٰ پہنچ جائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ کے شیریں ثمرات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ پر ہونے والے خدا تعالیٰ کے فضلوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:-

"خدا تعالیٰ کی رحمت کے دو تازہ نمونے یہ ہیں، کہ جماعتہائے احمدیہ یورپ اور انگلستان کو اللہ تعالیٰ نے یہ توفیق دی ہے کہ ایک بڑی جائیداد انہوں نے اشاعتِ اسلام کے لئے ناروے میں خریدی ہے اور یہ بھی توفیق خدا نے دی ہے کہ سپین کے ملک میں جو کہ کیتھولک ازم کا گھر ہے ایک زمین خریدی گئی ہے اور اس زمین کے متعلق وہاں کی لوکل باڈی اور حکومت نے یہ بات لکھ کر اجازت دے دی ہے کہ وہاں پر جماعت احمدیہ کا مشن ہاؤس اور اللہ کا گھر مسجد بنائی جاسکتی ہے"

الحمد للہ ثم الحمد للہ

سیکرٹری

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

تم اپنے سچے خداوند خدا کی شناخت اور محبت کے لئے پیدا کئے گئے ہو

جب تک یہ امر بیّن طور پر تم میں ظاہر نہ ہو تب تک تم اپنی حقیقی نجات سے بہت دور ہو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادِ باری تعالیٰ

قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ ۚ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَىٰ وَلَا تُظْلَمُونَ فَتِيلًا (النساء: ۷۸)

ترجمہ:- تو کہہ دے (کہ) دنیا کا فائدہ حقیر ہے۔ اور جو تقویٰ اختیار کرے اس کے لئے پیچھے آنے والی (زندگی) بہتر ہے۔ اور تم پر کھجور کی گٹھلی کے اندر کی لکیر کے برابر (بھی) ظلم نہ کیا جائے گا۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اَصْدَقُ كَلِمَةٍ قَالَهَا شَاعِرٌ كَلِمَةُ لَبِيدٍ - أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللّٰهَ بَاطِلٌ - (مسلم کتاب الشعر)

ترجمہ:- (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) مشہور شاعر لبیدؓ نے جو بات کہی اس سے زیادہ سچی بات کسی نے نہیں کہی (یعنی اس نے بڑی سچی بات کہی) کہ اللہ تعالیٰ کے سوا ہر چیز بے کار اور بے سود ہے ایک وہی سود و زیاں کا مالک ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"اے لوگو! تم اپنے سچے خداوند خدا، اپنے حقیقی خالق، اپنے واقعی معبود کی شناخت اور محبت اور اطاعت کے لئے پیدا کئے گئے ہو۔ پس جب تک یہ امر جو تمہاری خلقت کی علتِ غائی ہے بیّن طور پر تم میں ظاہر نہ ہو تب تک تم اپنی حقیقی نجات سے بہت دور ہو۔ اگر تم انصاف سے بات کرو تو تم اپنی اندرونی حالت پر آپ ہی گواہ ہو سکتے ہو کہ بجائے خدا پرستی کے ہر دم دنیا پرستی کا ایک قوی ہیکل بت تمہارے دل کے سامنے ہے جس کو تم ایک ایک سیکنڈ میں ہزار ہزار سجدہ کر رہے ہو اور تمہارے تمام اوقاتِ عزیز دنیا کی جھک جھک اور بک بک میں ایسے مستغرق ہو رہے ہیں کہ تمہیں دوسری طرف نظر اٹھانے کی فرصت نہیں۔ کبھی تمہیں یاد بھی ہے کہ انجام اس ہستی کا کیا ہے! کہاں ہے تم میں انصاف! کہاں ہے تم میں امانت! کہاں ہے تم میں وہ راستبازی اور خدا ترسی اور دیانت داری اور فروتنی جس کی طرف تمہیں قرآن بلاتا ہے۔ تمہیں کبھی بھولے بسرے برسوں میں بھی تو یاد نہیں آتا کہ ہمارا کوئی خدا بھی ہے۔ کبھی تمہارے دل میں نہیں گزرتا کہ اس کے کیا کیا حقوق تم پر ہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ تم نے کوئی غرض، کوئی واسطہ، کوئی تعلق اس قیومِ حقیقی سے رکھا ہوا ہی نہیں اور اس کا نام تک لینا تم پر مشکل ہے۔" (فتح اسلام صفحہ ۴۳-۴۴)

پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ
الفضل
ربوہ

۸ ذوالحجہ ۱۳۹۹ھ

۳۰ اخاء ۱۳۵۸ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عیدالاضحیہ اور اس کی عظیم الشان غرض و غایت

۱۰ ذوالحجہ ۱۳۹۹ھ مطابق یکم نومبر ۱۹۷۹ء کو خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ہم پھر عیدالاضحیہ منا رہے ہیں۔ عیدالاضحیہ کے معنے ہیں قربانیوں کی عید۔ یہ دو لحاظ سے قربانیوں کی عید کہلاتی ہے۔ ایک اس لحاظ سے کہ یہ اُن عظیم قربانیوں کی یاد کو تازہ کرتی ہے جو حضرت ابراہیم علیہ السلام اور اُن کے پورے گھرانے نے اللہ تعالیٰ اور اس کے دین کی راہ میں پیش کیں اور دوسرے اس لحاظ سے کہ یہ ہمیں یاددہانی کراتی ہے کہ ہم بھی اُن کے نقشِ قدم پر چل کر اللہ تعالیٰ اور اس کے دین کی راہ میں قربانیاں پیش کریں اور کرتے ہی چلے جائیں۔ سو گویا یہ ایک ایسی عید ہے جو حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے پورے گھرانے کی عظیم قربانیوں کے نتیجہ میں منائی جاتی ہے اور پھر یہ ایک ایسی مبارک عید ہے جس کے نتیجہ میں ہمیں خدا تعالیٰ اور اس کے دین کی راہ میں قربانیاں کرنے کی توفیق ملتی ہے۔ قربانیوں سے اس کی دہری نسبت کی وجہ سے ہی یہ "بڑی عید" کہلاتی ہے۔

جہاں تک قربانیوں کے نتیجہ میں عید منانے کا تعلق ہے سو یہ عید محض اس لئے نہیں منائی جاتی کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے برگزیدہ گھرانے نے خدا کی راہ میں قربانیاں پیش کیں بلکہ اس لئے منائی جاتی ہے کہ ان کی وہ عظیم قربانیاں جناب الٰہی میں مقبول ٹھہریں اور خدا تعالیٰ نے ان کی قبولیت کی بشارت آپ کو دی۔ چنانچہ بائیبل میں آتا ہے کہ:۔

"اور خداوند کے فرشتے نے آسمان سے دوبارہ ابراہیم کو پکارا اور کہا خداوند خدا فرماتا ہے چونکہ تو نے یہ کام کیا کہ اپنے بیٹے کو جو تیرا اکلوتا ہے دریغ نہ رکھا اس لئے میں نے بھی اپنی ذات کی قسم کھائی ہے کہ میں تجھے برکت پر برکت دوں گا اور تیری نسل کو بڑھاتے بڑھاتے آسمان کے تاروں اور سمندر کے کنارے کی ریت کے مانند کر دوں گا۔ (یعنی یہ کہ وہ اس قدر پھیلے گی کہ کوئی اِسے شمار نہ کر سکے گا) اور تیری اولاد اپنے دشمنوں کے پھاٹک کی مالک ہو گی اور تیری نسل کے وسیلہ سے زمین کی سب قومیں برکت پائیں گی کیونکہ تو نے میری بات مانی"۔

(پیدائش باب ۲۲ آیت ۱۵ تا ۱۸)

چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے فرزند حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی نسل کو (جنہیں آپ ان کی والدہ حضرت ہاجرہؓ کی معیت میں خدائی حکم کے ماتحت عرب کے ریگستان میں اکیلا چھوڑ آئے تھے) خوب بڑھایا اور اسے پھیلایا حتّٰی کہ آپ کی نسل میں سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جیسا عظیم الشان نبی مبعوث فرمایا جنہیں اُس نے بیک وقت روئے زمین کے تمام انسانوں کا نجات دہندہ اور کامل اور دائمی شریعت کا حامل بنایا اور اس طرح آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ روئے زمین کے تمام انسانوں کو ابراہیمی نسل بنانے کا انتظام کیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے قدسی صفات صحابہؓ نے دین کی سربلندی کے لئے وہ بے مثال و لازوال قربانیاں کیں جو ابوالانبیاء حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے مقدس گھرانے کی قربانیوں کو چار چاند لگانے اور انہیں اوجِ کمال پر پہنچانے کا موجب بنیں۔ اور اس طرح دنیا کی بیشمار اقوام اور ان کی نسلیں اسلام قبول کر کے ابراہیمی نسل میں شمولیت کے شرف سے مشرف ہوئیں حتّٰی کہ آسمان کے ستاروں اور ریت کے ذرّوں کی طرح ان کا شمار ممکن نہ رہا۔

الغرض عیدالاضحیہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے گھرانے کی قربانیوں کے نتیجہ میں نہیں بلکہ ان کی مقبول قربانیوں کے نتیجہ میں منائی جاتی ہے اور عید منانے کا جواز بھی محض قربانیوں کے نتیجہ میں نہیں بلکہ مقبول قربانیوں کے نتیجہ میں پیدا ہوتا ہے۔ اسی طرح عیدالاضحیہ اپنے دوسرے پہلو کے لحاظ سے کہ یہ یاددہانی کراتی ہے کہ ہم بھی خدا تعالیٰ کے دین کی سربلندی کی خاطر خدا تعالیٰ کی راہ میں قربانیاں پیش کریں اور کرتے چلے جائیں صحیح معنوں میں ہمارے لئے اُس وقت ہی عید قرار پا سکتی ہے کہ ہم عاجزانہ راہیں اختیار کرتے اور دعائیں کرتے ہوئے ایسے خلوصِ دل کے ساتھ اپنی استعداد کی آخری حد تک قربانیاں پیش کریں اور انہیں اس طرح ان کے کمال تک پہنچائیں کہ وہ جناب الٰہی میں مقبول ٹھہریں۔ جب تک ہمیں ہمارے پختہ اور پُرخلوص عزم کے نتیجہ میں مقبول قربانیوں کی توفیق نہ ملے ہمارے لئے عیدالاضحی منانے کا استحقاق پیدا نہیں ہو سکتا۔ پس عیدالاضحیہ ہر سال ہمیں احمدی ہونے کی حیثیت میں یہ یاددہانی کرانے آتی ہے کہ ہم اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے اور روئے زمین کے تمام انسانوں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں داخل کر کے انہیں ابراہیمی نسل بنانے کی خاطر نہ صرف اپنی استعداد کی آخری حد تک قربانیاں پیش کریں بلکہ عاجزانہ راہیں اختیار کرتے اور دعائیں کرتے ہوئے اس خلوصِ دل کے ساتھ قربانیاں پیش کریں اور کرتے چلے جائیں کہ وہ جنابِ الٰہی میں مقبول قرار پائیں۔

یہ ہم پر اللہ تعالیٰ کا خاص فضل اور احسان ہے کہ اُس نے ہمیں حضرت مہدی علیہ السلام کی جماعت میں شمولیت کا شرف عطا کیا ہے۔ جنہیں اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے بموجب آنحضورؐ ہی کے فرزند جلیل کی حیثیت سے اس آخری زمانہ میں اسلام کو ساری دنیا میں پھیلانے اور روئے زمین کے تمام انسانوں کو ابراہیمی نسل بنانے کے لئے مبعوث فرمایا ہے اور وہ محض اپنے فضل سے ہمیں مقبول قربانیوں کی توفیق دیتا چلا آ رہا ہے جن کے نتیجہ میں اسلام اطراف و جوانب عالم میں پھیل رہا ہے اور ابراہیمی نسل مسلسل اضافہ کی وجہ سے بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ اِس طرح خدا تعالیٰ نے ہمارے لئے عیدالاضحیہ منانے کا استحقاق پیدا کر دکھایا ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم عیدالاضحیہ کی اس اہمیت کو کہ اس کے نتیجہ میں ہمارے اندر اسلام کو ساری دنیا میں پھیلانے اور اقوام شرق و غرب کو ابراہیمی نسل میں شامل کرنے کا ایک نیا جذبہ اور نیا جوش پیدا ہوتا ہے کبھی فراموش نہ ہونے دیں اور اس طرح سال بہ سال اور نسلاً بعد نسلٍ اس عید کو مناتے چلے جائیں کہ مقبول قربانیاں پیش کرنے کا ہمارا یہ جذبہ فزوں سے فزوں تر ہوتا چلا جائے۔ عیدالاضحیہ منانے کی یہی غرض و غایت ہے۔ چنانچہ اسی غرض و غایت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے سیّدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے:۔

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے بھی عیدالاضحی عربوں میں منائی جاتی تھی۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مبعوث ہونے پر اس پیشگوئی (یعنی ابراہیمی نسل بڑھے گی اور ساری دنیا پر محیط ہو جائے گی سے متعلق پیشگوئی) کی طرف اشارہ کرنے کے لئے اسے عالمگیر بنا دیا اس لئے کہ پہلے عرب حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد تھے لیکن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دعوے کے بعد آپؐ پر ایمان لانے والے سب لوگ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد میں شامل ہو گئے اور پیشگوئی پورا ہونے کا وقت آ گیا۔

پھر جہاں ہم یہ عید منا کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کا ایک ثبوت بہم پہنچاتے ہیں وہاں یہ عید اس طرف بھی اشارہ کرتی ہے کہ ہم تبلیغ کے ذریعہ ابراہیمی نسل کو اور بھی بڑھائیں۔ جتنی جتنی ہم تبلیغ کریں گے اور جتنے جتنے مقامات پر اسلام پھیلے گا اتنے ہی شاندار طور پر یہ پیشگوئی پوری ہو گی۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بھی ابراہیم کہا گیا ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ اس میں جہاں اس طرف اشارہ ہے کہ آپ کی نسل میں بھی اسمٰعیلی ہجرت کا نمونہ ملے گا وہاں اس طرف بھی اشارہ ہے کہ یہ پیشگوئی آپ کے ذریعہ اور بھی شاندار طور پر پوری ہو گی۔ خدا تعالیٰ آپ سے اور آپ کی قوم سے تبلیغ کا کام لے گا اور تبلیغ کے ذریعہ ابراہیمی نسل کو دنیا میں پھیلائے گا۔

پس جب ہم اس عید کے لئے جمع ہوتے ہیں تو اس لئے جمع ہوتے ہیں تا اس نشان کا اظہار ہو اور ہم نئی رُوح کے ساتھ اُٹھیں اور کوشش کریں کہ ابراہیمی نسل اور بھی پھیلے تا وہ نشان پہلے سے دگنا تگنا بلکہ ہزار گنا زیادہ شان کے ساتھ ظاہر ہو اور ہم یہ کوشش کریں کہ اس جہان میں سوائے ابراہیمی نسل کے اور کوئی باقی نہ رہے"۔

(الفضل مورخہ ۲۳ مئی ۱۹۵۰ء۔ بحوالہ خطبات محمود جلد دوم صفحہ ۳۲۵)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:۔

"اسلام کی حفاظت اور سچائی کے ظاہر کرنے کے لئے سب سے اوّل تو وہ پہلو ہے کہ تم سچے مسلمانوں کا نمونہ بن کر دکھاؤ۔ اور دوسرا پہلو یہ ہے کہ اس کی خوبیوں اور کمالات کو دنیا میں پھیلاؤ اور اس پہلو میں مالی ضرورتوں اور امداد کی حاجت ہے"۔

وہ زمانہ آگیا ہے کہ تمام بنی نوع انسان محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدسیہ کے نتیجہ میں خدائے واحد و یگانہ کے جھنڈے تلے جمع ہو جائیں

افضالِ الٰہی ہر آن بارش کی طرح نازل ہو رہے ہیں اور خدا تعالیٰ نے ہماری جماعت کو زمین سے اٹھا کر آسمانوں تک پہنچا دیا ہے

سوائے ایک دو جگہوں کے یورپ کے ہر ملک میں خدا تعالیٰ کے نام کو بلند کرنے کے لئے مشن ہاؤس اور مساجد بن چکی ہیں

ہم امید رکھتے ہیں کہ آئندہ چند سالوں کے اندر امریکہ میں لاکھوں کی تعداد میں قرآن کریم تقسیم ہو جائے گا۔

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے ۳۵ ویں سالانہ اجتماع کے موقعہ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا اختتامی خطاب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۲۱ / اخاء ۱۳۵۸ ہش بمطابق ۲۱ / اکتوبر ۱۹۷۹ء کو خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع سے جو اختتامی خطاب فرمایا تھا اس کا مکمل متن ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ لاؤڈ سپیکر کی اجازت نہیں تھی دو معاونین کی مدد سے تقریر Relay کی گئی۔

(ملک یوسف سلیم شاہد ایم اے انچارج شعبہ زود نویسی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:

رَضِيْنَا بِاللّٰهِ رَبًّا۔ ہمارا رب کریم بڑا ہی دیالو ہے۔ آسمانوں اور زمین کو ہمارے لئے اس نے اپنی نعماء سے بھر دیا ہے۔ ہر مادی چیز جس کی ہمیں ضرورت تھی ہماری فطرت کو، ہمارے جسموں کو، ہماری روح کو، اس کے قرب میں آسمانوں تک پہنچنے کے لئے وہ سب کچھ اس نے ہمارے لئے آسمانوں اور زمین میں مہیا کر دیا اور اس نے ہمیں وہ سب طاقتیں عطا کیں جن کے

حسن کا ہر پہلو

اسے پیارا ہے اور حسن کے ہر پہلو کو حسین بنانا ہمارا کام ہے۔ ہماری ہدایت کے لئے اس نے اپنے فضل سے رحمۃ للعالمین کو ہمارا ہادی اور راہبر بنا کر بھیجا جو ایک کامل اور مکمل تعلیم لے کر آئے۔ جس تعلیم نے ہمارے وجود کے درخت کی ہر شاخ کو بار آور کیا اور جس نے ہماری روح کو اللہ کے نور سے منور کیا۔ اس رہبر سے، اس ہادی سے بھی ہم خوش ہیں۔

وَبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا۔ ہم راضی ہیں محمد صلے اللہ علیہ وسلم سے جنہوں نے ہمارے سامنے ایک کامل اور حسین تر اسوہ پیش کیا۔ اور ہمارے لئے اس بات کو ممکن بنا دیا کہ ہم میں سے ہر ایک شخص اپنی اپنی استعداد کے دائرہ میں انتہائی رفعتوں کو حاصل کر سکے۔ جس نے نوعِ انسان سے اس قدر پیار کیا کہ ان کے لئے دعائیں خدا کے حضور کچھ اس طرح مانگیں کہ وہ قبول ہوئیں اور نوعِ انسانی کو یہ وعدہ دیا گیا اللہ تعالیٰ کی طرف سے کہ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قوتِ قدسیہ کے نتیجہ میں سب کے

سب انسان خدائے واحد و یگانہ کے جھنڈے تلے جمع ہو جائیں گے اور خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کریں گے۔ جن کے دل خدا تعالیٰ کی حمد سے ہمیشہ معمور رہیں گے اور

محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا پیار

جن کے سینوں میں موجزن رہے گا۔ یہ وعدہ جو دیا گیا تھا اس وعدہ کے پورا ہونے کا زمانہ آگیا اور خدا تعالیٰ کی تدبیر اور تقدیر حرکت میں ہے اور دنیا کے گوشے گوشے میں انقلابی تبدیلیاں پیدا ہو رہی ہیں۔ اس انقلابِ عظیم نے جماعتِ احمدیہ کو جو ایک غریب جماعت، جو ایک دھتکاری ہوئی جماعت، جو ایک بےکس جماعت اور سیاست سے جو محروم جماعت ہے، اسے زمین سے اٹھا کر آسمانوں تک پہنچا دیا۔

اور ہر آن خدا تعالیٰ کے فضل بارش کی طرح نازل ہو رہے ہیں۔ اس کی رحمت کے دو تازہ نمونے یہ ہیں کہ جماعت ہائے احمدیہ یورپ اور انگلستان کو اللہ تعالیٰ نے یہ توفیق دی کہ ایک بڑی جائداد انہوں نے

اشاعتِ اسلام کے لئے

ناروے میں خریدی ہے الحمد للہ اور یہ بھی توفیق انہیں دی کہ سپین کے ملک میں جو Catholicism کا گھر ہے ایک زمین خریدی گئی ہے اور اس زمین کے متعلق وہاں کی لوکل باڈی نے اور حکومت نے بھی لکھ کر یہ اجازت دی ہے کہ وہاں جماعت احمدیہ کا

مشن ہاؤس اور خدا کا گھر مسجد بنائی جا سکتی ہے۔ الحمد للہ۔ اب سوائے دو ایک جگہ کے جہاں کوشش ہو رہی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یورپ کے ہر ملک میں

خدا کے نام کو بلند کرنے کے لئے اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کو پھیلانے کے لئے مشن ہاؤس اور مساجد بن چکی ہیں (نعرہ ہائے تکبیر۔ واسلام زندہ باد)

ہمارے پاس وہ الفاظ نہیں جن سے ہم اپنے ربِ کریم کا شکر ادا کر سکیں۔ دنیا نے کہا تھا کہ ہم اس جماعت کو اپنے پاؤں تلے روند دیں گے۔ خدا کے فعل نے ثابت کیا کہ یہ جماعت مرنے کے لئے نہیں زندہ کرنے کے لئے قائم کی گئی ہے۔ (نعرہ ہائے تکبیر) (وللہ الحمد)

قرآن کریم کے تراجم اور قرآن کریم کی تفسیر کے کثرت سے شائع کرنے کا انتظام ہو رہا ہے۔ اس منصوبہ کی ابتداء ہو چکی کہ امریکہ میں ایک ملین (دس لاکھ)

قرآن کریم کے مترجم نسخے

شائع کئے جائیں۔ تجربۃً ایک بہت بڑے چھاپہ خانے نے بیس ہزار نسخے طبع کرنے شروع کئے ہیں اور امید ہے کہ نومبر کے مہینہ میں یہ بیس ہزار نسخے وہ طبع کر کے ہمیں دے دیں گے۔ اس کے چند صفحات نمونہ کے طور پر ہمارے پاس پہنچ چکے ہیں۔ طباعت کا معیار بہت اچھا ہے اور بڑے سستے داموں وہ اسے طبع کر رہے ہیں۔ یہ بیس ہزار نسخے سارے امریکہ میں پھیلا کے مزید آرڈر لئے جائیں گے۔ وہاں تھوک فروش ایسے ہیں جو کہتے ہیں ہمیں کئی لاکھ نسخے دے دو۔ لیکن وہ نمونہ مانگتے تھے، نمونہ تیار ہو گیا اور روک دور ہو گئی۔ راہ ہموار ہو گئی اور

خدا کے فضل پر ہم امید رکھتے ہیں

کہ اگلے چند سالوں کے اندر لاکھوں کی تعداد میں قرآن کریم امریکہ کے ملک میں تقسیم ہو جائے گا۔

اسی طرح سوئٹزرلینڈ اور جرمنی میں دو جگہ تقاریر (مذاکرہ) کا انتظام کیا گیا۔ جس میں ان ممالک کے حالات کے لحاظ سے کثرت سے لوگ شامل ہوئے اور اسلام کی تعلیم سننے کی طرف عوام کو توجہ پیدا ہو رہی ہے اور ان کے عوام کو اسلام کی تعلیم سنانے کے لئے ہمیں تیاری کرنی چاہیئے جس کے لئے ہمیں مذہبی تعلیم یافتہ نوجوانوں کی ضرورت ہے۔ اس کے لئے جامعہ احمدیہ میں پڑھنا ضروری نہیں۔ ہر احمدی جوان کو زیادہ سے زیادہ توجہ کے ساتھ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا مطالعہ

کرنا چاہیئے۔ انگریزی دان طبقہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اقتباسات کا انگریزی ترجمہ نہایت اچھی شکل میں بلند پایہ طباعت اور عمدہ کاغذ پر کتابی شکل میں شائع ہونا شروع ہو گیا ہے۔ اور یہ ایک ایسی چیز ہے کہ جسے پڑھ کر ہر پڑھنے والا اسلام کے حسن اور اسلام کے دلائل کی جو تاثیر ہے اس کا قائل ہو جاتا ہے۔ پس ہمیں خود بھی پڑھنا چاہیئے اور اپنے واقفوں کو بھی پڑھانا چاہیئے۔ خصوصاً غیر مسلم واقفین کو، واقف کار دوستوں کو۔

یہ جو بارش ہو رہی ہے رحمت کی (اس وقت بارش برس رہی تھی مرتب)، تم میں سے کوئی شخص یہ دعوےٰ نہیں کر سکتا کہ اس کے قطروں کو تم گن سکتے ہو۔ مگر خدا تعالےٰ کے فضلوں کی ہم پر جو بارش ہو رہی ہے وہ اس سے بھی زیادہ ہیں (نعرہ ہائے تکبیر۔ اسلام، احمدیت امیر المومنین زندہ باد کے نعرے)

پس

آج میرا یہ پیغام ہے

جماعت کے بڑوں اور چھوٹوں کی طرف کہ

"عاجزانہ راہوں کو اختیار کرتے ہوئے حمد و ثنا کے ترانے گاتے ہوئے آگے سے آگے بڑھتے چلے جاؤ۔ خدا کے فرشتے تمہارے ساتھ ہوں گے (نعرے) خدا کے فرشتے آسمانوں سے تمہاری مدد کو اتریں گے اور تم اپنی زندگی کا مقصد اپنی زندگیوں ہی میں پورا ہوتے دیکھ لو گے انشاء اللہ آؤ اب دعا کریں۔"

حضور کی اقتداء میں نہایت درجہ پُرسوز اجتماعی دعا کے ساتھ یہ بابرکت اجتماع اختتام پذیر ہوا۔

دعائے مغفرت

میرے برادر نسبتی محترم اخویم محمد یوسف صاحب ولد مولوی فخر دین صاحب مرحوم دارالرحمت وسطی ربوہ ۱۹ اکتوبر بروز جمعہ بوقت ۱۲ بجے دوپہر حرکت قلب بند ہونے کے باعث اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم پروفیسر محمد ابراہیم صاحب اور محترم مولوی محمد یعقوب صاحب فاضل سابق انچارج صیغہ زود نویسی مرحوم کے چھوٹے بھائی تھے۔ بڑے مخلص اور احمدیت کے شیدائی تھے۔ کارِ خیر کا کوئی موقعہ ہاتھ سے نہ جانے دیتے۔ آپ کی زندگی میں کئی نشیب و فراز آئے جن کا آپ نے صبر اور خندہ پیشانی سے مقابلہ کیا۔ وفات کے وقت آپ کی عمر ۵۹½ سال تھی۔ نماز جنازہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ نے احاطہ مسجد مبارک میں پڑھائی۔ جس کے بعد عام قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ لواحقین میں آپ نے چار بیٹے اور تین بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ احباب دعائے مغفرت فرمائیں۔ محمد احمد گھوگھیاٹ۔ میانی ضلع سرگودھا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروفیسر عبدالسلام نے واحد آفاقی قوت کی تلاش میں اہم کارنامہ انجام دیا

بُنیادی قوتوں کی تعداد چار سے گھٹ کر اَب تین رہ گئی ہے۔!

روزنامہ "نوائے وقت" لاہور کے ۲۶ر اکتوبر ۱۹۷۹ء کے شمارے میں جناب نذیر احمد خان نے ڈاکٹر عبدالسلام کے سائنسی انکشافات پر ایک تفصیلی مضمون سپردِ قلم کیا ہے۔ ادارہ مذکورہ کے شکریہ کے ساتھ مضمون کا مکمل متن ہدیۂ قارئین ہے۔ (ادارہ)

محبت کے درجہ حرارت کو آج تک کسی تھرمامیٹر سے ناپا نہیں جا سکا۔ محبت کی کشش کا تجربہ کسی مشین کے پہیئے پر نہیں کیا گیا۔ محبت کی طاقت کو ہارس پاور کے کسی مربع اور مکعب میں ظاہر نہیں کیا گیا لیکن اس بات کا اعتراف ہر زمانے میں کیا گیا ہے کہ محبت ایک ہمہ گیر قوت ہے اور اسی لئے بعض فلسفیوں کے نزدیک محبت ہی وہ طاقت ہے جو پوری کائنات کو ایک وحدت میں سمیٹے ہوئے ہے۔ ان کے اس دعویٰ کو سائنس کی کسوٹی پر پرکھنا ناممکن ہے لیکن اب سائنسدان بھی ایک ایسی قوت کی تلاش میں سرگرداں ہیں جو کائنات کی تمام سرگرمیوں کا منبع ہے اور یہ اتفاق بھی کس قدر حیرت آفریں ہے کہ جس سرزمین سے محبت کے آفاقی فلسفے کی ایک داستان منسوب ہے اسی سرزمین کے ایک مایۂ ناز فرزند پروفیسر عبدالسلام کو فطرت کی آفاقی قوت کی تحقیق کے سلسلے میں نوبل انعام سے سرفراز کیا گیا ہے۔

پروفیسر عبدالسلام وہ پہلے پاکستانی ہیں جنہیں سائنس کا نوبل انعام ملا ہے اور یہ ایک ایسا اعزاز ہے جس پر پاکستان بجا طور پر فخر کر سکتا ہے۔ ہماری تاریخ ماضی کی شاندار روایتوں کو اپنے دامن میں لئے ہوئے ہے لیکن گذشتہ چند صدیوں میں ہمیں سائنسی علوم سے جس طرح لاتعلق اور محروم رہنا پڑا ہے اسی کی وجہ سے ہم اقوام عالم کی صف میں کوئی ممتاز مقام حاصل نہ کر سکے۔ یورپ کا صنعتی انقلاب سائنس ہی کی بدولت رونما ہوا تھا اور سائنس ہی نے اہل مغرب کو دوسروں پر بالادستی عطا کی تھی۔ ہمیں بھی ترقی اور خوشحالی کی دوڑ میں حصہ لینے اور آگے بڑھنے کے لئے سائنس ہی پر انحصار کرنا ہوگا اور پروفیسر عبدالسلام نے یہ ثابت کر دکھایا ہے کہ ہم بھی بلند سے بلند تر منزلوں پر پہنچنے کی اہلیت پیدا کر سکتے ہیں۔

پروفیسر عبدالسلام کی تحقیق کا تعلق آفاقی قوت کی وحدت سے ہے۔ اگر انہوں نے کوئی ایسی چیز دریافت کی ہوتی جس سے فوری طور پر گندم کی پیداوار میں اضافہ ہو جاتا یا تیل کی تلاش میں آسانی ہو جاتی تو آج اس کا چرچا گھر گھر ہوتا۔ لیکن یہ محدود کامیابی اس بے کراں کامیابی کے مقابلے میں کس قدر حقیر ہے جو پروفیسر عبدالسلام نے حاصل کی ہے۔ اگر ہم یہ معلوم کر لیں کہ وہ کون سی قوت ہے جو ستاروں کو بھی روشن رکھتی ہے اور گندم کے پودے کو بھی اگاتی ہے۔ جو چاند سورج کو بھی گردش میں رکھتی ہے اور تیل کے کنوؤں کو بھی بھرتی ہے۔ جو سمندروں کو بھی موجزن رکھتی ہے اور ہماری آنکھوں کو بھی آنسوؤں سے تر کرتی ہے تو ہمیں نہ صرف زندگی کا راز معلوم ہو جائے گا بلکہ ہر جاندار اور ہر بے جان کی اہمیت ہماری نگاہوں کے سامنے عیاں ہو جائے گی۔

اس قوت کا پتہ لگانے کی کوشش مدتوں سے جاری ہے مگر اس کوشش میں ابھی تک کامیابی حاصل نہیں ہوئی ہے دنیا میں بے شمار چیزیں ہیں جو اپنی انفرادیت برقرار رکھے ہوئے ہیں۔ وہ اپنے عمل اور اپنے فعل کی ذمہ دار خود ہوتی ہیں۔ پہاڑ اپنی جگہ پر جمے ہوئے ہیں۔ جنگل اپنی مرضی کے مالک ہیں۔ میدان اپنی خوشی سے لہلہاتے ہیں۔ دریا اپنی ہی ترنگ میں بہتے ہیں۔ انسان اپنی ہی سرگرمیوں میں محو ہے، حیوان اپنی ہی دنیا میں مست ہیں اور ان سب کے درمیان ایک ایسی مشترک قوت کا دریافت کرنا جو ان سب کی روحِ رواں ہے ناممکن نظر آتا ہے لیکن سائنسدانوں نے اس ناممکن کو ممکن ثابت کر دینے کا تہیہ کر رکھا ہے۔

سائنس دانوں نے اب تک چار قوتوں کا پتہ لگا لیا ہے جو پوری کائنات کے وجود کو برقرار رکھے ہوئے ہیں۔ اگر یہ ثابت ہو جائے کہ یہ چار قوتیں دراصل ایک ہی ہمہ گیر قوت کے چار رُخ ہیں تو کائنات کی وحدت میں کوئی شبہ باقی نہیں رہ جاتا اور چراغ اور پانی ایک دوسرے سے گلے مل کر یہ کہیں گے کہ اگرچہ ہم دونوں کے جسم جدا جدا ہیں لیکن رُوح تو ایک ہے۔ کائنات کی ہر شے مختلف ذرّات سے مل کر تشکیل پذیر ہوتی ہے اور مختلف ذرّات چار مختلف طریقوں سے ایک دوسرے پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ ان طریقوں میں سے ہر ایک میں مخصوص نوعیت کا عمل اور ردّ عمل پایا جاتا ہے اور اسی کو عام فہم زبان میں قوت کہا جاتا ہے۔ ان میں سے پہلی قوت کا نام نیوکلیئر (ایٹمی توانائی)، دوسری قوت کا نام برقی مقناطیسی (الیکٹرومیگنیٹک)، تیسری قوت کا نام "کمزور قوت" اور چوتھی کا نام کشش ثقل ہے۔ کائنات کا ہر ذرّہ ان قوتوں میں سے کسی ایک یا ایک سے زیادہ قوتوں کا منبع ہوتا ہے اور یہ قوت جتنے بڑے دائرے میں اثر انداز ہوتی ہے اسے اس قوت کا "میدان قوت" کہتے ہیں۔

ان چاروں قوتوں کی تشریح سے قبل یہ عرض کر دینا ضروری سمجھتا ہوں کہ ہر زبان وسیع النظر ہو کر ہی اپنے دامن کو پھیلا سکتی ہے اور اردو زبان کو بھی سائنس کی ان مخصوص اصطلاحات کو اپنانے میں عار محسوس نہیں کرنا چاہیئے جن کا ترجمہ اصل شے کو متعین کرنے سے قاصر رہ جاتا ہے۔ خود انگریزی زبان میں ہزاروں الفاظ فرانسیسی، جرمن، اطالوی، لاطینی، یونانی اور عربی زبانوں سے لئے گئے ہیں اور اردو زبان کو بھی اسی پالیسی پر عمل کرنا چاہیئے۔ یہ میری اپنی رائے ہے جس سے اتفاق یا اختلاف کرنے کا حق ہر شخص کو حاصل ہے۔ لیکن میں ان چاروں قوتوں کی جو تشریح کرنے جا رہا ہوں اس میں اختلاف کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

ان چاروں قوتوں میں سے ۱۹۳۵ء سے قبل صرف دو ہی قوتوں کا پتہ لگایا جا چکا تھا۔ ایک قوت ثقل تھی اور دوسری برقی مقناطیسی۔ قوت ثقل کا پتہ سب سے پہلے سر آئزک نیوٹن نے آج سے دو سو سال قبل لگایا تھا اور یہ بتایا تھا کہ پوری کائنات اسی قوت کے سہارے قائم ہے۔ زمین، چاند، سورج، ستارے، کہکشائیں سب مسلسل گردش کر رہی ہیں۔ وہ ایک دوسرے سے کسی زنجیر سے منسلک نہیں ہیں اور نہ ہی وہ کسی جامد ستون پر کھڑی کی گئی ہیں۔ وہ سب خلائے بسیط میں بغیر کسی سہارے کے لاکھوں سال سے چکر لگا رہی ہیں اور وہ جن راستوں پر گردش کر رہی ہیں وہ نہ تو ایک انچ آگے کھسکے ہیں اور نہ ہی ایک انچ پیچھے ہٹے ہیں۔ یہ کرشمہ قوت ثقل کا ہے۔

برقی مقناطیسی قوت کا پتہ فیراڈے اور میکسویل نے لگایا تھا اور یہ بتایا تھا کہ مثبت اور منفی برقی چارج کا دائرہ کار ہر جگہ پھیلا ہوا ہے۔ نیوکلیر اور کمزور قوت کا پتہ لگانے کا سہرا بیسویں صدی کے سر ہے اور یہ دونوں قوتیں بھی کائنات کو مستحکم بنانے میں اہم کردار انجام دے رہی ہیں۔

ان چاروں قوتوں میں سے سب سے زیادہ طاقتور نیوکلیر اور سب سے زیادہ کمزور قوت ثقل ہے لیکن نیوکلیر قوت کا دائرہ عمل سب سے چھوٹا اور قوت ثقل کا دائرۂ عمل سب سے بڑا ہے۔ نیوکلیر طاقت صرف ایٹم کے دل میں ہوتی ہے جسے سائنسی زبان میں نیوکلیس کہتے ہیں۔ ایٹم یونانی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی "ناقابل شکست" ہیں۔ ایٹم کو ایک ایسا چھوٹا سا ذرّہ سمجھا جاتا تھا جس کو مزید چھوٹا کرنا یا توڑنا ناممکن سمجھا جاتا تھا لیکن بعد میں سائنسدانوں نے یہ معلوم کر لیا کہ ایٹم کے بھی تین جزو ہوتے ہیں جن کے نام الیکٹرون، پروٹن اور نیوٹرون ہیں اور ایٹم کو نہ صرف توڑا جا سکتا ہے بلکہ اسے توڑ کر ناقابل یقین مقدار میں حرارت اور توانائی حاصل کی جا سکتی ہے۔ نیوکلیر اور کمزور قوت صرف ایٹم کے دل میں اور اس کے آس پاس ہوتی ہے اور یہی حصہ ہے کہ ان دونوں قوتوں کو بعض اوقات نیوکلیر فورس کا نام دیا جاتا ہے۔

(باقی)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ
کا ارشاد

"لازمی چندہ جات لازمی ہیں آپ کو ہر حال ادا کرنے چاہئیں"

ناظر بیت المال آمد
ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رغبت کے لئے نمونہ کی ضرورت

سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ قرآن مجید کی آیت کُونُوا مَعَ الصَّادِقِیْنَ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"کسی چیز کی رغبت اچھے نمونے کو دیکھ کر ہوتی ہے۔ انسان کہتا ہے کہ فلاں میں یہ خوبی پائی جاتی ہے مجھے بھی کوشش کرنی چاہیئے کہ میرے اندر یہ خوبی پیدا ہو......غرض نیکیوں کی طرف رغبت اس وقت تک پیدا نہیں ہو سکتی جب تک نمونہ سامنے موجود نہ ہو"

ہمارے انصار بھائیوں کو چاہیئے کہ وہ دوسروں کے لئے اچھا نمونہ بنیں اور تحریک جدید کی تمام مالی قربانیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں تاکہ جماعت کی نئی پود ان کے نمونہ کو دیکھ کر ان کے نقش قدم پر چلے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کے ساتھ ہو۔ آمین

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

سائیکل سفر میں تعاون پر شکریہ احباب

اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی عطا کردہ توفیق سے امسال سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ کے موقع پر شمولیت کے لئے ضلع تھرپارکر کے ۱۶ خدام کو سائیکلوں پر ربوہ حاضر ہونے کی سعادت حاصل ہوئی۔

اس سات روزہ ہمت طلب سفر میں بہت سے مخلصین جماعت، قائدین، امراء، صدر صاحبان اور مربیان کرام نے مسافر خدام کی خاطر خواہ حوصلہ افزائی فرمائی۔

چوہدری غلام محمد صاحب (ہالاڑو)۔ ڈاکٹر عبد القدوس صاحب، شیخ محمد نعیم صاحب مربی سلسلہ اور قائد صاحب ضلع نواب شاہ (نواب شاہ)۔ نذیر احمد صاحب ریحان مربی سلسلہ (باندھی)۔ عبد الشکور صاحب باجوہ مربی سلسلہ (کرونڈی)۔ امیر صاحب جماعت مظفر گڑھ و قائد صاحب ضلع مظفر گڑھ (مظفر گڑھ) نے خاص طور پر خدمت و ضیافت کا حق ادا کیا۔

خاکسار تمام مخلصین کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہے۔ فجزاھم اللہ احسن ما عملوا۔

(مرزا محمد عتیق۔ نائب قائد خدام الاحمدیہ ضلع تھرپارکر)

تقریب رخصتانہ

میری بچی نورچشمی رفعت سمیع کی تقریب رخصتی ہمراہ طاہر محمود صاحب بٹ ابن مستری محمد اقبال صاحب بٹ بکٹ گنج بازار مردان مورخہ ۱۲ر اکتوبر بروز جمعۃ المبارک عمل میں آئی۔ مکرم ڈاکٹر قیس مینائی صاحب نے پُرسوز دعاؤں کے ساتھ بچی کو رخصت فرمایا۔

عزیزہ رفعت مولوی الف دین صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پوتی اور مستری محمد قاسم صاحب آف سیالکوٹ کی نواسی ہے جبکہ طاہر محمود مستری محمد قاسم صاحب کے پوتے اور مولوی الف دین صاحبؓ کے نواسے ہیں۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتے کو جانبین کے لئے بابرکت کرے۔ نکاح جناب مولوی علی عیدرضا صاحب نے مورخہ ۱۳ر اپریل ۱۹۷۰ء کو پڑھا تھا۔

(حاجی غلام محی الدین حلقہ المنور سوسائٹی کراچی)

درخواست دعا

میری والدہ محترمہ دو ہفتے سے کان کی تکلیف میں مبتلا ہیں جس کی وجہ سے سُننے اور بات کرنے میں دقت محسوس ہوتی ہے۔ خاکسار خود بھی اسی مرض میں مبتلا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین

(حوالدار کلرک مبشر احمد گوجرانوالہ چھاؤنی حال ربوہ)

ٹینڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں کے لئے سربمہر فیصد آئیٹم ریٹ ٹینڈر شیڈول آف ریٹ ۱۹۷۹ء مغربی پاکستان "بی اینڈ آر" ڈیپارٹمنٹ سینٹر ریجن لاہور شیڈول آف ریٹ ۱۹۶۷ء (پبلک ہیلتھ اور فراہمی بجلی) اور آئیٹم ریٹ برائے نان شیڈول آئیٹم بتاریخ ۱۸ر نومبر ۱۹۷۹ء ۱۲ بجے دوپہر تک محکمہ انہار کے منظور شدہ ٹھیکیداران سے مطلوب ہیں جن کے ناموں کا اندراج یا تجدید برائے سال ۱۹۷۹ء ہو چکی ہو اور مقررہ فیس کی ادائیگی کر چکے ہوں۔ ٹینڈر اسی وقت ٹینڈر دہندگان یا ان کے مختار کار کی موجودگی میں جو وہاں موجود رہنا چاہیں کھولے جائیں گے۔ زرضمانت سرکاری خزانہ کے چالان یا لوکل شیڈول بنک کی ڈیپازٹ ایٹ کال کی صورت میں ٹینڈر کے ہمراہ آنا ضروری ہے۔ مشروط، نامکمل، بذریعہ تار اور بغیر زرضمانت کے ٹینڈر قابل قبول نہ ہوں گے۔ سپرنٹنڈنگ انجینئر صاحب لوئر جہلم کینال سرکل سرگودھا اور زیر دستخطی کو حق حاصل ہے کہ وہ کسی بھی یا تمام ٹینڈروں کو بغیر وجہ بتائے مسترد کر سکتے ہیں۔ کام کی تفصیلات وغیرہ اور دیگر شرائط زیر دستخطی کے دفتر سے کسی بھی یوم کار میں دفتری اوقات کے دوران دیکھی جا سکتی ہیں۔ کسی بھی اختلاف کی صورت میں سپرنٹنڈنگ انجینئر لوئر جہلم کینال سرگودھا کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

نمبر شمار	نام کام	تخمینہ کام	تخمینہ لاگت	زرضمانت	میعاد
۱	تعمیر دفتر برائے سپرنٹنڈنگ انجینئر سرگودھا سرکل II اور مہتمم صاحب سرگودھا ٹیوب ویل اور لالیاں ٹیوب ویل ڈویژن سرگودھا۔		۱۵،۰۰،۰۰۰/-	۳۰،۰۰۰/-	۸ ماہ
۲	ریماڈلنگ راجباہ مسن برجی صفر تا ۱۵۴۲۳۰	مٹی			
(ا)	ایچ برجی صفر تا ۳۰۹۸۴	۲۴ لاکھ مکعب فٹ	۲،۱۰،۰۰۰/-	۴۲۰۰/-	۴ ماہ
(ب)	ایچ برجی ۴۴۵۰۰ تا ۱۰۰۵۱۰	۱۶،۲۰ لاکھ مکعب فٹ	۱،۴۵،۰۰۰/-	۲۹۰۰/-	۳½ ماہ
(ج)	ایچ برجی ۱۰۰۵۱۰ تا ۱۲۱۰۰۰	۱۱،۲۵ لاکھ مکعب فٹ	۱،۰۰،۰۰۰/-	۲۰۰۰/-	۲ ماہ
(د)	ایچ برجی ۱۲۱۰۰۰ تا ۱۴۰۰۰۰	۷ لاکھ مکعب فٹ	۶۰،۰۰۰/-	۱۲۰۰/-	۱½ ماہ
(ر)	ایچ برجی ۱۴۰۰۰۰ تا ۱۵۴۲۳۰	۶،۶۰ لاکھ " "	۵۵۰۰۰/-	۱۱۰۰/-	۱½ ماہ
(س)	ایچ برجی ۳۴۴۰۰۰ تا ۳۵۲۱۴۵ نادرن فیڈر	۱۸،۰ لاکھ " "	۱،۶۰،۰۰۰	۳۲۰۰/-	۳ ماہ

صدیق احمد چوہدری
مہتمم انہار۔ سرگودھا ڈویژن سرگودھا

IPL 5754

ہوالشافی
مطب
حکیم حمید احمد اختر رجسٹرڈ طبیب درجہ اول
اپنی طبی ضروریات اور مخلصانہ مشورہ کیلئے تشریف لائیں
باہر کے بھائی بہنیں مفصل حالات بیماری لکھ کر دوا و مشورہ حاصل کرسکتے ہیں
• فہرست ادویات بیس پیسے کے ٹکٹ بھجوا کر طلب فرمائیں۔
مینجر المنار دواخانہ ربوہ

الفضل میں اشتہار دینا
کلید کامیابی ہے!

آل ربوہ مقابلۂ حسنِ قرأت

الجمعیۃ العلمیۃ جامعہ احمدیہ کے زیر اہتمام "آل ربوہ مقابلہ حسن قرأت" ۱۵ ر نومبر ۱۹۷۹ء بروز جمعرات بوقت چار بجے شام جامعہ احمدیہ ہال میں منعقد ہوگا۔ قواعد حسب ذیل ہوں گے :-

ا۔ مقابلہ کا معیار ایک ہوگا

ب۔ امسال مقابلہ کے لئے سورہ نحل کا آخری رکوع مقرر کیا گیا ہے۔

ج۔ قرآن کریم سے دیکھ کر پڑھنے کی اجازت نہ ہوگی۔

د۔ اوّل، دوم اور سوم کے علاوہ ایک انعام حوصلہ افزائی کا بھی دیا جائے گا۔

ر۔ منصفین کا فیصلہ آخری اور قطعی ہوگا۔

احباب سے زیادہ سے زیادہ شمولیت کی درخواست ہے۔ جو احباب حصہ لینا چاہیں وہ اپنے نام ۱۲ ر نومبر تک دفتر الجمعیۃ میں پہنچا دیں۔

عبدالماجد طاہر

نائب الرئیس الجمعیۃ العلمیۃ جامعہ احمدیہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نئے احمدی طلباء کے اعزاز میں استقبالیہ

احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن پنجاب یونیورسٹی لاہور نے مورخہ ۹ ر اکتوبر کو نئے داخل ہونے والے احمدی طلباء کے اعزاز میں ایک استقبالیہ تقریب کا اہتمام کیا جس کے مہمان خصوصی محترم آغا عبداللطیف صاحب (وارڈن دارالحمد لاہور) تھے۔ اس تقریب میں قریباً ساٹھ احمدی طلبہ نے شرکت کی۔ مکرم چوہدری محمد علی صاحب۔ مکرم آغا عبداللطیف صاحب اور مکرم ضیاءاللہ باجوہ صاحب نے طلبہ سے خطاب فرمایا۔ یہ تقریب بفضلہ تعالیٰ بڑی کامیاب رہی الحمد للہ علیٰ ذالک۔

(حبیب الرحمٰن زیروی سیکرٹری احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور)

دُعائے مغفرت

مکرم عبدالمجید ولد محمد رمضان صاحب ۹۶ گ۔ ب تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد مورخہ ۷ ر اکتوبر ۱۹۷۹ء کو صبح سکول جاتے ہوئے ایک حادثہ میں دارِ فانی سے کوچ کر گئے۔

اِنّا لِلّٰہ وَ اِنّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

احباب جماعت دُعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور اس کے والدین اور عزیز و اقارب کو صبر جمیل اور نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین۔

(جمال الدین مربی جماعت احمدیہ گوجرہ ضلع فیصل آباد)

درخواستہائے دُعا

☆ خاکسار کے بڑے بھائی محترم زرلشت منیر احمد خاں جو کہ جماعت احمدیہ کراچی کے سیکرٹری ہیں کی چھوٹی بچی چند دن سے سخت بیمار ہے۔ تمام احباب جماعت سے عزیزہ کی کامل شفایابی اور درازیٔ عمر کے لئے دردمندانہ درخواست دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو شفا دے تاکہ تمام خاندان کی پریشانی دُور ہو۔ آمین۔

(جواد رشید خاں ایڈووکیٹ۔ قائمقام قائد ضلع لاہور)

☆ استاذی المکرم حضرت حافظ کرم الٰہی صاحب آف گجرات ایک عرصہ سے اعصابی درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔ آج کل آپ کی طبیعت زیادہ ناساز ہے۔ احباب سے دُعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت حافظ صاحب کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور حامی و ناصر ہو۔ آمین

(محمد انوار الحق عفی اللہ عنہٗ گنج مغل پورہ لاہور)

☆ میرے ہم زلف مکرم صوفی محمد امین صاحب کی والدہ صاحبہ کچھ عرصہ سے بیمار ہیں۔ ابھی تک مکمل شفایابی نہیں ہوئی۔ احباب جماعت اُن کی کامل شفایابی کے لئے دُعا فرمائیں۔

(محمد جمیل۔ سردار برادرز ٹیلرز گولبازار ربوہ)

☆ خاکسار کے والد مکرم سردار یعقوب احمد صاحب محلہ دارالعلوم غربی ربوہ ان دنوں بیمار ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ اور ان دنوں فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں آپ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ بزرگان سلسلہ۔ درویشان قادیان۔ مبلغین کرام اور تمام احباب جماعت سے اُن کی مکمل صحت یابی اور صحت و تندرستی والی لمبی عمر کے لئے دُعا کی درخواست ہے۔ مولا کریم ان کو جلد صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے اور صحت و تندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ (عبدالمحسن محمود ۲۶/۲۵ ڈرگ روڈ کراچی۔ ۱۲/۲ دارالعلوم غربی ربوہ)

☆ میری بچی رابعہ زوبی کافی عرصہ سے بیمار ہے۔ اس کے لئے درخواست دُعا ہے۔

(شیخ عبدالقدیر دارالبرکات گلی نمبر ۵ دھوبی گھاٹ فیصل آباد)

ٹنڈر نوٹس

میونسپل کمیٹی میانوالی کے منظور شدہ ٹھیکیداران کو بذریعہ نوٹس ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ مندرجہ ذیل تعمیراتی کاموں کے ٹنڈر سربمہر مورخہ ۹-۱۱-۷۹ء بوقت ۱۱ گیارہ بجے دن تک بلدیہ کے دفتر میں مطلوب ہیں جو (۵) دن حاضر آمدہ ٹھیکیداران کی موجودگی میں کھولے جائیں گے کام ہائے کے تخمینہ و نقشہ جات اوقات کار میں دفتر میونسپل انجنیئر بلدیہ میانوالی ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں۔ شرائط حسب ذیل ہیں:-

(۱) مشروط ٹنڈر و ٹنڈر تار قبول نہ ہوگا اور کام فنی منظوری کے شروع کیا جائے گا۔

(۲) ٹھیکیدار کو ٹی ڈبلیو ڈی تعمیرات کے مطابق کام مکمل کرنا ہوگا۔

(۳) ٹھیکیدار کو بل کی ادائیگی فنی منظوری کے تابع ہوگی۔

(۴) رقم ٹنڈر کا ۲٪ (دو فی صد) زر ضمانت خزانچی بلدیہ کے پاس جمع کرا کر یا کال ڈیپازٹ از شنڈول بنک کے ساتھ نتھی کرنا ہوگا ورنہ ٹنڈر قابل قبول نہ ہوگا۔

(۵) صرف وہی ٹھیکیدار ٹنڈر دینے کا مجاز ہوگا۔ جس نے سال رواں کی رجسٹریشن فیس جمع کرادی ہوگی۔

(۶) ٹنڈر فارم بعوض ۱۰/- روپیہ فی فارم دفتر بلدیہ سے ٹنڈر دینے سے ایک دن قبل تک کسی وقت بھی اوقات کار میں دفتر میونسپل انجنیئر سے خریدے جا سکتے ہیں۔ تاریخ ٹنڈر کو کوئی ٹنڈر جاری نہیں کیا جائے گا۔

زیر دستخطی کسی بھی ٹنڈر کو بلا وجہ بتائے منظور یا مسترد کرنے کا مجاز ہوگا۔

نمبر شمار	نام کام	تخمینہ لاگت	ارنسٹ منی	میعاد
۱	تعمیر رہائش گاہ اکاؤنٹنٹ بلدیہ میانوالی	۷۵,۰۰۰/-	۱۵۰۰/-	دو ماہ
۲	تعمیر رہائشی کوارٹر برائے اہلکاران	۷۵,۰۰۰/-	۱۵۰۰/-	دو ماہ
۳	تعمیر صدر آفس اکڑائے سپرنٹنڈنٹ	۵۰,۰۰۰/-	۱۰۰۰/-	دو ماہ
۴	تعمیر دو آفس روم میونسپل کمیٹی میانوالی	۵۰,۰۰۰/-	۱۰۰۰/-	دو ماہ
۵	فٹنگ بجلی ۱۶ عدد دوکانیں فروٹ اینڈ ویجیٹیبل مارکیٹ	۶,۰۰۰/-	۱۲۰/-	پندرہ یوم
۶	فٹنگ بجلی کنٹین اینڈ جنرل بس سٹینڈ	۱۵,۹۰۰/-	۳۱۸/-	ایک ماہ
۷	فٹنگ بجلی ۹ عدد دوکانیں و ٹانگہ انسپکٹر روم جنرل بس سٹینڈ	۳۴۰۰/-	۶۸/-	پندرہ یوم
۸	لگانے فلش کوارٹر چیف آفیسر صاحب بلدیہ میانوالی	۳۵۰۰/-	۷۰/-	ایک ماہ
۹	تعمیر پکا نالہ پرائمری سکول گلی ہاشم شاہ میانوالی	۲۳,۹۰۰/-	۴۸۰/-	ایک ماہ
۱۰	تعمیر پکا بند نالیاں گلی شبلاں	۷,۶۰۰/-	۱۵۲/-	ایک ماہ
۱۱	پیچ ورکس مختلف سڑکات	۱,۷۰۰/-	۳۴/-	پندرہ یوم
۱۲	تعمیر نالیاں و فرش بندی کوچہ ملک عطا محمد عبدالواحد سٹریٹ	۸,۲۰۰/-	۱۶۴/-	ایک ماہ
۱۳	تعمیر نالیاں و فرش بندی گلی محمد حسن نزد مسجد کوہاٹی	۸,۴۰۰/-	۱۶۸/-	پندرہ یوم
۱۴	تعمیر فرش مین روڈ تا دربار حاجی مخدوم صاحب مرحوم	۱۷,۴۰۰/-	۳۴۸/-	ایک ماہ
۱۵	تعمیر نالیاں و فرش گلی میاں علی احمد از مکان اصغر شاہ	۱۷,۶۰۰/-	۳۵۲/-	ایک ماہ
۱۶	تعمیر نالی و سولنگ از مکان غلام سرور محلہ ہاشم شاہ	۱۵,۸۰۰/-	۳۱۶/-	ایک ماہ

(ایڈمنسٹریٹر بلدیہ میانوالی)

IPL ۵۷۵۲

اخبار الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

مجلس انصار اللہ کے ۲۲ویں اجتماع میں ۶۷۲ مجالس شامل ہوئیں

تین روزہ اجتماع نہایت کامیابی اور خیر و خوبی سے اختتام پذیر ہو گیا

ربوہ ۲۱ر اخاء/اکتوبر۔ مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا ۲۲واں سالانہ اجتماع یہاں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اختتامی خطاب اور دعا کے بعد نہایت کامیابی اور خیر و خوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہو گیا۔ امسال اس اجتماع میں انصار اللہ کی ۶۷۲ مجالس شامل ہوئیں۔ یہ تعداد گزشتہ برس کی نسبت ۱۸۵ مجالس زیادہ ہے۔ حضور نے اس اضافے پر اظہار خوشنودی فرماتے ہوئے جزاکم اللہ احسن الجزاء ارشاد فرمایا مگر فرمایا کہ یہ بھی تسلی بخش نہیں۔ سب جماعتوں کو نمائندے بھیج کر اجتماع میں شامل ہونا چاہیئے۔ یاد رہے کہ انصار اللہ کی کل مجالس کی تعداد ۸۳۷ ہے۔

انصار اللہ کے پروگرام میں حضور ایدہ اللہ کے خطاب سے پہلے آخری پروگرام صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کا خطاب تھا۔ محترم میاں صاحب نے احباب کو توجہ دلائی کہ ان کی نیتیں خالص اور پاک اور صاف ہونی چاہئیں۔ اور نفس کے دھوکے اور شیطان کے حملوں سے ہوشیار رہنا چاہیئے۔

آپ نے انصار کو اپنے گھروں میں بچوں اور عزیز و اقارب کی تربیت کی طرف توجہ دلائی اور اس سال کیلئے لائحہ عمل کے طور پر ارشاد فرمایا کہ ایک بھی رکن کو نماز باجماعت سے غافل نہیں ہونا چاہیئے۔ آپ نے اصلاح و ارشاد کے میدان میں بھی ترقی کرنے کی طرف توجہ دلائی اور انصار اللہ کے لئے یہ ٹارگٹ مقرر فرمایا کہ ایک بھی مجلس ایسی نہ رہے جو متلاشیانِ حق کو لیکر ربوہ نہ آئے۔ اور دوسرے یہ کہا کہ ہر مجلس کو ایک اور مجلس پیدا کرنی چاہیئے اور چاہیئے کہ اس سال کے اختتام پر مجالس انصار اللہ کی تعداد ۸۳۷ سے بڑھ کر ۱۶۷۴ ہو جائے۔ آپ نے خلافت سے وابستگی پر خصوصی زور دیا اور کہا کہ خلافت کی بے ادبی کرنیوالوں کا انجام کبھی نیک نہیں ہوا کیونکہ یہ حبل اللہ ہے۔

اس اجتماع میں بھی گزشتہ رات مجلس انصار اللہ کی طرف سے باہر سے آنے والوں کے اعزاز میں جس ضیافت کا اہتمام کیا گیا تھا اس میں از راہ شفقت حضور ایدہ اللہ نے شرکت فرمائی اور انصار بھائیوں کیساتھ بیٹھ کر ماحضر تناول فرمایا۔

درخواست دعا

خاکسار کے بڑے بیٹے عزیزم مجید احمد کامران طالب علم سال اول ٹی۔ آئی کالج ربوہ کی بائیں آنکھ کا آپریشن عید الاضحیٰ کے بعد میو ہسپتال لاہور میں ہونے والا ہے۔ احباب جماعت سے عزیز کی صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

یوسف سلیم ملک
انچارج صیغہ زود نویسی
ربوہ

ماہ بماہ چندوں کی ادائیگی کی تاکید

متواتر ماہ بماہ چندوں کی ادائیگی کی تاکید فرماتے ہوئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"آئے دن صدہا آدمی بیعت کر کے چلے جاتے ہیں لیکن دریافت کرنے پر بہت ہی کم تعداد ایسے اشخاص کی ہے جو متواتر ماہ بماہ چندہ دیتے ہیں۔ ...... پس تم میں سے ہر ایک کو جو حاضر یا غائب ہے تاکید کرتا ہوں کہ اپنے بھائیوں کو چندہ سے باخبر کرو اور ہر ایک کمزور بھائی کو بھی چندہ میں شامل کرو۔ یہ موقعہ ہاتھ نہیں آئے گا۔ کیسا زمانہ برکت کا ہے۔"

صدر انجمن احمدیہ کے لازمی چندہ جات۔ چندہ عام، حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی کی طرف فوری توجہ فرما کر ممنون فرمائیں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ مہمانخانہ مستورات

یکم اکتوبر ۱۹۷۹ء تا ۱۶ر اکتوبر مہمانخانہ مستورات کا چندہ -/۵۱۰۲ روپے وصول ہوا ہے۔ اس چندہ کی کل وصولی ۱۶ر اکتوبر تک ۳،۸۸،۴۵۹/۴۴ روپے ہو چکی ہے۔ لیکن اس تاریخ تک کل اخراجات ۴،۴۲،۷۵۴ روپے ہو چکے ہیں۔ گویا ۵۴،۲۹۵ آمد سے زائد خرچ ہو چکے ہیں۔ بہنیں انفرادی طور پر بھی جنہوں نے ابھی تک اس چندہ میں حصہ نہیں لیا اپنا چندہ بھجوائیں اور لجنات بھی کوشش کریں تاکہ یہ قرضہ جلد ادا ہو اور اس چندہ کو بند کیا جائے۔ یہ رقم زیادہ نہیں ہے۔ جلسہ سالانہ تک اگر کوشش کی جائے تو یہ رقم پوری ہو سکتی ہے۔ ۳۰۰ یا اس سے زائد دینے والی بہنوں کے نام بطور دعا و یادگار مہمانخانے میں لکھوائے گئے ہیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

پہلے وعدوں میں ایزادی اور نئے وعدے

جب سے یہ تحریک ہوئی ہے کہ مخلصین جماعت اپنے وعدوں میں اضافہ کریں اور جو پہلے اس مبارک تحریک میں شامل نہیں ہو سکے تھے اب نئے وعدے کریں مخلصین اس پر لبیک کہہ رہے ہیں۔ جن کی طرف سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حضور منظوری کے لئے خطوط آ رہے ہیں۔

مکرم نعیم احمد صاحب وسیم عثمانیہ کالونی کراچی نے اپنی طرف سے اور اپنے عزیزوں کی طرف سے کئے گئے وعدوں میں سولہ ہزار روپے کی ایزادی کی ہے اور اسی طرح اپنے والد مرحوم حضرت حاجی محمد دین صاحب درویش مرحوم کے وعدہ میں ایک ہزار کے اضافہ کے ساتھ ہی اپنے خسر مرحوم سید صادق علی صاحب کی طرف سے ۲۷۶۰ روپے کا نیا وعدہ کیا ہے۔ اسی طرح اپنے مرحومین جملہ لواحقین کے پہلے وعدہ میں ایک ہزار کی ایزادی اور اپنے جملہ اساتذہ کرام کی طرف سے ایک ہزار کا نیا وعدہ کیا ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے اموال میں برکت دے اور انہیں مرحلہ وار بروقت ادائیگی کی توفیق دیتا چلا جائے۔ آمین۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

قادیان کا قدیمی محبوب کاجل
جو حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ کے نسخہ کے مطابق تیار کیا جاتا ہے۔
عبدالقادر ابن ماسٹر مولیٰ بخش صاحب گولبازار ربوہ

اعلان تبدیلی نام

مَیں نے اپنا نام پروین اختر کی بجائے مسز پروین مبشر رکھ لیا ہے آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔ مسز پروین مبشر الحق

دارالعلوم غربی ربوہ ۲۷/۱۰/۷۹

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴